تبصرے اور تاثرات

ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت، ملتان

ستمبر ۲۰۰۱ء

یہ ششماہی ''السیرۃ'' کا پانچواں شمارہ ہے۔ چھپ وہی ہے اور طور بھی وہی ہے کہ جو شروع دن سے چلا آتا ہے۔ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ کے اس شمارے میں چار سو سے زائد صفحوں پر پھیلے ہوئے حد درجہ متنوع مواد کا مطالعہ کرتے ہوئے کہیں تکرار کا احساس نہیں ہوتا۔ منطق، فلسفہ، تاریخ، تصوف، ادب، شاعری، تعلیم، تبلیغ، معاشرت اور اقتصاد کے کتنے ہی مختلف زاویوں سے لکھنے والوں نے اللہ کریم کی توفیق سے خوب لکھا ہے۔ بس ایسا کہ پڑھئے اور سر دھنیے۔ ایک گوشۂ خاص پروفیسر سیّد محمد سلیم صاحب (علیہ الرحمۃ) کی حیات و خدمات پر بھی ہے۔ پروفیسر صاحبؒ بیسویں صدی عیسوی کے چند بڑے مسلم مفکرین تعلیم میں سے ایک تھے۔ سیرتِ نبوی ﷺ سے انہیں خصوصی لگاؤ تھا۔ اس حوالے سے اُن کی پانچ تحریریں آج کے پڑھے لکھے قاری پر یہ راز کھولتی ہیں کہ سیرت اور مطالعۂ سیرت سے ہمارے ربط کا زاویہ کیا ہونا چاہئے؟

ماہنامہ ترجمان القرآن

ستمبر ۲۰۰۱ء

مجلّہ السیرۃ میں سیرت طیبہؐ کے مختلف پہلوؤں اور گوشوں کا مطالعہ مختصر اور جامع انداز میں یک جا کر دیا گیا ہے، اس طرح عصر حاضر کے مختلف النوع انفرادی و اجتماعی مسائل سے متعلق سیرت طیبہؐ سے رہنمائی کا حصول مختصر وقت میں ممکن ہوگیا ہے۔ سیرت خیر الانام سے متعلق ماہرین علوم اسلامیہ کی عرق ریزی اور تحقیقی کاوشوں پر مشتمل یہ مجلّہ تشنگان علم سیرت کے لئے ایک انتہائی مفید مجموعہ ہے۔ مضامین کے انتخاب و ترتیب میں دورِ حاضر کے مسائل اور علمی ضرورت کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ ''مصائب و آلام میں اسوۂ حسنہ، دور

حاضر کے تناظر میں'' کے عنوان کے تحت شمارے کا اداریہ وقت کا اہم ترین موضوع ہے۔ تمام ہی مضامین اہم اور مفید ہیں۔ لیکن پروفیسر ظفر احمد کا مضمون ''فکرونظر کی مستحکم بنیادیں'' خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ جس میں مطالعہ سیرت کے حوالے سے ممکنہ فکری لغزشوں اور سیرت فہمی میں خلط مبحث سے بچنے کے لئے دلائل نقلیہ و عقلیہ سے رہنمائی حاصل کی گئی ہے۔ ''آئینۂ حیات ہادیٔ اعظم'' کے عنوان سے زمانی ترتیب کے ساتھ واقعات سیرت کا انتہائی جامع ''اختصاریہ'' بھی معلومات افزا ہے۔ تمام مضامین میں حوالہ جات کا اہتمام رسالے کے تحقیقی اسلوب کی نشان دہی کرتا ہے۔

❁ ماہنامہ افکار معلم، لاہور

ستمبر ۲۰۰۱ء

اس مجلّہ میں سیرت طیبہ پر نہایت گرانقدر مقالات شائع کئے گئے ہیں۔ سید ابوالخیر کشفی نے ''مقام محمد ﷺ'' کے عنوان سے قرآن مجید کے حوالے سے حضور ﷺ کے مرتبہ و مقام کو شرح و بسط سے بیان کیا ہے۔ ڈاکٹر حقانی میاں نے قرآن کے جمالیاتی اسلوب کے حوالے سے حضور اکرم ﷺ سے محبت و عقیدت اور احترام کے تقاضوں کو واضح کیا ہے۔

زیر نظر شمارے میں ایک گوشہ پروفیسر سید محمد سلیم مرحومؒ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے جس میں مضمون نگار سید عزیز الرحمن نے پروفیسر سید محمد سلیمؒ کی زندگی کے حالات اور ان کی تصنیفی کاوشوں کا تفصیلی جائزہ لیا ہے۔ پروفیسر سید محمد سلیمؒ نے سیاسی مصروفیتوں اور تدریسی مشاغل میں منہمک رہنے کے باوجود تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ ان کے سیکڑوں مضامین مختلف اخبارات اور رسائل میں شائع ہوئے۔ ان کی مطبوعہ کتابوں کی تعداد ۴۸ ہے اور غیر مطبوعہ کتابوں کی تعداد ۲۵ ہے۔ مضمون نگار نے سید مرحوم کی بعض کتابوں کا مختصر تعارف بھی لکھا ہے۔ اس مضمون کے آخر میں سید محمد سلیمؒ کے سیرت النبی ﷺ سے متعلق مقالات بھی شائع کئے ہیں۔

سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی ﷺ پر مشتمل مضامین کا ایسا جامع رسالہ ہر لائبریری کی زینت بننا چاہئے۔ خدا کرے کوئی ایسی صورت بن جائے کہ ''السیرۃ'' ہر سکول اور کالج کے علاوہ جامعات کے تمام شعبوں میں پہنچ جائے، اساتذہ کرام کو تو بالخصوص ''السیرۃ'' کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

ماہنامہ القاسم، خالق آباد نوشہرہ،

جولائی ۲۰۰۱ء

مضامین اور تحریریں دلچسپ، جاندار، اصلاحی، علمی، تاریخی اور سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی ﷺ کا حسین مرقع ہیں۔ موجودہ شمارے میں خاص کر ''مقام محمد ﷺ، قرآن کا جمالیاتی اسلوب اور سیرت، بشارت محمدیہ کتب سماویہ میں، فکر و نظر کی مستحکم بنیادیں پروفیسر ظفر احمد کے قلم سے، سیرت نگاری کا منہج اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت حکیم و مدبر'' جیسے مضامین قیمتی اور علمی سرمایہ ہیں۔

ارباب ذوق، علمی و ادبی حلقے اور عشاق رسول یقیناً اس حسین علمی تحفے کی قدر کریں گے اور اپنے حلقوں میں اس کے تعارف و اشاعت میں بہتر کردار ادا کریں گے۔ ٹائٹل انتہائی دیدہ زیب کاغذ عمدہ اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی،

ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

السیرہ عالمی کا شمارہ نمبر ۴ میرے زیر مطالعہ رہا ہے، یوں تو اس میں کئی علمی مقالات ہیں لیکن بعض مقالات خاص طور پر علمی اہمیت کے حامل ہیں، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب کا مضمون ''محبوبیت اور محبت'' مطالعہ سیرت ﷺ کے لئے نہ صرف نئے زاوئے مہیا کرتا ہے بلکہ عظمت و محبت کے احساس کے ساتھ اتباع رسول ﷺ پر آمادہ بھی کرتا ہے۔ ابوالخیر کشفی صاحب کا مضمون ''مقام محمد ﷺ'' بھی بہت خوبصورت تحریر ہے، ڈاکٹر اشتیاق حسین مرحوم کا مضمون 'معراج انسانیت'' بہت جامع اور فکر انگیز ہے۔ پروفیسر ظفر احمد صاحب کا مقالہ ''فکر و نظر کی مستحکم بنیادیں'' تعارض ادلہ اور اصول ترجیح پر ایک پر مغز مقالہ ہے۔ اس مقالے کی روشنی میں نہ صرف اختلافات کو دور کیا جا سکتا ہے بلکہ یہ جاننا بھی آسان ہو گیا ہے کہ کون کمزور اور بودے دلائل پر رائے قائم کر رہا ہے۔

خدا کرے کہ یہ مجلہ علمی دنیا میں اپنا مقام پیدا کرلے اور دنیا بھر میں سیرت طیبہ ﷺ پر کام کرنے والوں کی علمی پیاس بجھاتا رہے۔ زوار اکیڈمی مبارکباد کی مستحق ہے۔

برگیڈیئر فیوض الرحمٰن،

ڈائریکٹر ایجوکیشن، ڈی، ایچ، اے، کراچی

ششماہی ''السیرۃ عالمی'' کے مقالات علمی، ادبی تحقیقی، اور نہایت ہی قابل قدر ہیں۔ سیرت طیبہ کے سلسلے میں مولانا کی کوشش و کاوش قابل تعریف بھی ہے اور قابل تقلید بھی۔ مجھے السیرۃ کے علمی مواد کو دیکھ کر انتہائی مسرت ہوئی۔ میں مولانا کو اس عظیم خدمت پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ السیرۃ کا ہر شمارہ پہلے سے بہتر ہو اور ہم مسلمان انہیں پڑھ کر اپنی زندگیوں کو سیرت کے مطابق ڈھال سکیں جو اسکا اصلی مقصد ہے۔ مولانا کو اللہ تعالیٰ مزید ہمت محنت اور خلوص کے ساتھ کام کرنے کی توفیق بخشیں۔ ایں دعا از من و جملہ جہاں آمین باد

مسلم سجاد، لاہور

''السیرۃ'' دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ آپ مختصر ٹیم کے ساتھ (یا شاید تن تنہا) وہ کام کیسے کر لیتے ہیں جس کو بڑے بڑے ادارے بھی سوچ کر چھوڑ دیتے ہیں۔ شاید جذبا و ر اللہ کی مدد ہے جو کامیابی عطا کرتی ہے۔

اس دفعہ آپ نے سید سلیم صاحبؒ پر گوشہ خاص مرتب کر کے تو بڑا ہی قابل قدر کام کیا ہے۔ خصوصاً آپ کا اپنا مضمون بہت معلوماتی اور جامع ہے۔ اب تک ان پر جتنے مضامین آئے ہیں ان میں سب سے زیادہ سیر حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

عظمیٰ خان،

اسسٹنٹ پروفیسر بقائی میڈیکل یونیورسٹی، کراچی،

مئی ۲۰۰۱ء

''السیرۃ'' عالمی دسمبر ۲۰۰۰ء پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں یہ مجلّہ ہم جیسے شیدائے رسول ﷺ کے لئے ایک نادر اور نایاب تحفہ ہے۔ مجلّہ کا ہر مضمون اپنی نوعیت کے اعتبار سے ہماری زندگی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور ہماری سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو وسیع کرتا ہے۔